احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

سوموار 10- اپریل 2000ء

روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
PH: 0092 4524 213029

سوموار 10 اپریل 2000ء - 4 محرم 1421 ہجری - 10 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 79

رہبانیت کی نفی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا -

لاَ رَھْبَانِیَةَ فِی الاِسلام

اسلام میں رہبانیت نہیں یعنی تجرد اور دنیا سے بے تعلقی کی زندگی گذارنے کا کوئی تصور نہیں۔

(المبسوط للسرخسی جلد10 ص111- **مطبع** سعادة مصر- 1324ھ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

سید حبیب اللہ صاحب آئی۔ سی۔ ایس مجسٹریٹ آگرہ بمعہ ایک عزیز رفیق کے قبل نماز ظہر حضرت کی خدمت میں حاضر ہوئے ان کو مخاطب کر کے حضرت نے فرمایا کہ :۔

اتنی تکلیف اٹھا کر اس جگہ کوئی شخص بغیر قوت ایمانی کے نہیں آسکتا۔ دنیا داری کے خیال سے تو یہاں آنا گویا اپنے وقت کو ضائع کرنا سمجھا جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر دے۔

فرمایا:۔

دین اور دنیا ایک جگہ جمع نہیں ہو سکتے سوائے اس حالت کے جب خدا چاہے تو کسی شخص کی فطرت کو ایسا سعید بنائے کہ وہ دنیا کے کاروبار میں پڑ کر بھی اپنے دین کو مقدم رکھے۔ ایسے شخص بھی دنیا میں ہوتے ہیں۔ چنانچہ ایک شخص کا ذکر تذکرة الاولیاء میں ہے کہ ایک شخص ہزارہا روپیہ کے لین دین کرنے میں مصروف تھا۔ ایک ولی اللہ نے اس کو دیکھا اور کشفی نگاہ اس پر ڈالی تو اسے معلوم ہوا کہ اس کا دل باوجود اس قدر لین دین روپیہ کے خدا تعالیٰ سے ایک دم غافل نہ تھا۔ ایسے ہی آدمیوں کے متعلق خدا تعالیٰ نے فرمایا ہے۔ (-) کوئی تجارت اور خرید و فروخت ان کو غافل نہیں کرتی۔ اور انسان کا کمال بھی یہی ہے کہ دنیوی کاروبار میں بھی مصروفیت رکھے اور پھر خدا کو بھی نہ بھولے۔ وہ ٹٹو کس کام کا ہے جو بروقت بوجھ لادنے کے بیٹھ جاتا ہے اور جب خالی ہو تو خوب چلتا ہے۔ وہ قابل تعریف نہیں۔ وہ فقیر جو دنیوی کاموں سے گھبرا کر گوشہ نشین بن جاتا ہے وہ ایک کمزوری دکھلاتا ہے (دین حق) میں رہبانیت نہیں۔ ہم کبھی نہیں کہتے کہ عورتوں کو اور بال بچوں کو ترک کر دو اور دنیوی کاروبار کو چھوڑ دو۔ نہیں بلکہ ملازم کو چاہئے کہ وہ اپنی ملازمت کے فرائض ادا کرے اور تاجر اپنی تجارت کے کاروبار کو پورا کرے لیکن دین کو مقدم رکھے۔

اس کی مثال خود دنیا میں موجود ہے کہ تاجر اور ملازم لوگ باوجود اس کے کہ وہ اپنی تجارت اور ملازمت کو بہت عمدگی سے پورا کرتے ہیں۔ پھر بھی بیوی بچے رکھتے ہیں اور ان کے حقوق برابر ادا کرتے ہیں۔ ایسا ہی ایک انسان ان تمام مشاغل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے حقوق کو ادا کر سکتا ہے اور دین کو دنیا پر مقدم رکھ کر بڑی عمدگی سے اپنی زندگی گذار سکتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ تو انسان کا فطرتی تعلق ہے کیونکہ اس کی فطرت خدا تعالیٰ کے حضور میں (الست بربکم......) کے جواب میں قالوا بلی کا اقرار کر چکی ہوئی ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 163-162)

محرم میں کثرت سے درود شریف پڑھیں

حضرت خلیفة المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

محرم کے دن شروع ہو چکے ہیں اور اس عرصے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر کثرت سے درود پڑھنا چاہئے۔ مسلسل درود پڑھنا تو انسان کی فطرت ثانیہ ہو جانا چاہئے مگر محرم کے دردناک ایام کے تصور سے درود میں زیادہ درد پیدا ہو جاتا ہے۔ پس اس بات کو نہ بھولیں سفر میں حضر میں جب توفیق ملے' جب ذہن اس طرف فارغ ہو جائے' یعنی درود پڑھنے کے لئے مرکوز ہو سکے اس وقت دل کی گہرائی سے اور محرم کے تصور سے دل کے درد کے ساتھ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ کی آل پر درود بھیجا کریں۔

(الفضل 29 جون 99ء)

تحریک جدید

○ حضرت خلیفة المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے' ہمیں روپے کی ضرورت ہے" ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں اور انہیں چیزوں کے مجموعے کا نام "تحریک جدید" ہے۔

(الفضل جلد 30 نمبر 280)

(وکیل الدیوان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سیکرٹریان / والدین واقفین نو توجہ فرمائیں

○ ہر واقف نو بچے اور بچی کی انفرادی فائل کی تکمیل ایک نہایت ضروری امر ہے۔ تکمیل فائل کے لئے ٹارگٹ جون 2000ء مقرر کیا گیا ہے۔

براہ مہربانی کوشش کریں کہ جون 2000ء تک ہر بچے کی فائل ممکنہ حد تک مکمل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

(وکالت وقف نو)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اصلاحی کمیٹیاں اور ان کا طریق کار

ارشادات حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ

حضور نے خطبہ جمعہ 6 مئی 94ء میں فرمایا:-

"... میں نے ایک اصلاحی کمیٹی قائم کی تھی اور ملکی سطح پر تمام ملکوں کو یہ ہدایت کی تھی کہ آپ اصلاحی کمیٹیاں قائم کریں اور بعض برائیوں کی نشان دہی کر کے پیشتر اس کے کہ وہ ناسور بن جائیں ان کی اصلاح کی کوشش کریں اور اپنے اخلاقی مریضوں کو شفا دینے کی کوشش کریں..... میں نے جو نصیحت کی تھی وہ یہ تھی کہ اصلاحی کمیٹی صاحب فراست لوگوں پر اور گہری حس رکھنے والے لوگوں پر مشتمل ہونی چاہئے جو برائیوں کو سونگھ کر پتہ کریں کہ کہاں کہاں برائی ہے۔ اور نظر نہ بھی آئیں تو ان کی شامۂ حسّ، سونگھنے کی حس ان کو بتادے کہ کہیں کوئی خطرہ موجود ہے پھر ان کو باقاعدہ بیماری بننے سے پہلے دور کریں۔ اگر آپ انتظار کرتے رہے کہ کہیں فساد ہو، کہیں جنگیں شروع ہو جائیں، کہیں کوئی قتل و غارت ہو جائے اور پھر اصلاحی کمیٹی حرکت میں آئے تو اصلاحی کمیٹی نہیں یہ تو پھر ایک پولیس کمیٹی بن جائے گی..... اور صرف ایک مرکزی اصلاحی کمیٹی نہیں بلکہ علاقائی اور بڑے شہروں میں شہر کی سطح پر بھی ایسی باشعور اصلاحی کمیٹیاں قائم ہونی ضروری ہیں۔ جو ہر قسم کی برائیوں پر اس طرح نظر رکھیں کہ ابھی برائیاں عام انسان کو دکھائی نہ دینے لگیں.... تو بعض دفعہ قومی حالات میں جو پو پھوٹتی ہے وہ بیماریوں کی پو بھی پھوٹا کرتی ہے۔ اور ضروری نہیں کہ روشن دن ہی طلوع ہو۔ بعض دفعہ اندھیری راتیں بھی طلوع ہوتی ہیں۔ پیشتر اس کے کہ وہ اندھیرا دن طلوع ہو جائے جس کے بعد آپ کی پیش نہیں جائے گی۔ آپ آثار سے معلوم کیا کریں کہ کون کون سی وبائیں پھیلنے والی ہیں، پھیل سکتی ہیں اور ان کے ازالہ کے لئے جب آپ کو کوشش کرنی ہوگی تو پھر اکیلا اصلاحی کمیٹی کا کام نہیں ہے اصلاحی کمیٹی کا کام ہے محسوس کرنا اور جماعت کو متنبہ کرنا مجلس عاملہ میں وہ باتیں پیش کرنا اور پھر مجلس عاملہ کو اپنی مجموعی حیثیت سے صرف ایک عہدیدار کو نہیں۔ بعض دفعہ دو تین چار عہدیداروں کو متحرک کرنا ہوگا۔ کہیں اصلاح و ارشاد کے سیکرٹری کا بیچ میں عمل دخل ہو جائے گا۔ کہیں آپ کو بعض صورتوں میں فنانس کی ضرورت ہوگی۔ کچھ لٹریچر شائع کرنا ہے کہیں دورے کروانے ہوں گے۔ مربیان کرام کو حرکت میں لانا ہوگا۔ غرضیکہ بہت سے امکانی حل ہیں جن کے لئے بعض دفعہ مجلس عاملہ میں غور ضروری ہوا کرتا ہے۔ پس ایسے مسائل کو مجلس عاملہ میں رکھیں۔"

نیز فرمایا:-

"... ترجیحات، فساد کی نوعیت کے لحاظ سے اور اس حیثیت سے بنائیں کہ کہاں خطرہ سر پر کھڑا ہے..... اسی طرح اصلاح معاشرہ کی منصوبہ بندی کرتے وقت بھی فوری اور اہم ترین خطرات کو پیش نظر رکھ کر منصوبہ بندی کرنی ہوگی اور بعض جلدی پھٹنے والے ناسوروں کو ترجیح دینی ہوگی۔ بعض جگہ بدکرداریوں کے اور تنقیدوں کے اڈے بنے ہوئے ہیں بعض جگہ لفنگ پارٹیاں ہیں۔ بعض مشہور بے نماز ہیں ان لوگوں کی طرف خصوصی فوری توجہ دینی ہوگی...... اسی طرح مختلف امور کی نگرانی کے متعلق بھی معین انتظام ضروری ہے کہ کون کس کس چیز کی نگرانی کا ذمہ دار ہوگا اور اس نگرانی کا طریق کار کیا ہوگا۔

اسی طرح جہاں سرجری ضروری ہے۔ اس کے متعلق منصوبہ بنانا..... اس کی حکمت کے ساتھ بیخ کنی کرنا اور اس کے لئے مناسب احتیاطی تدابیر کرنا..... بعض جگہوں پر کاد الفقران یکون کفواً۔ (قریب ہے کہ غربت و تنگ دستی کفر بن جائے) کی مثالیں ہوتی ہیں۔ بعض دفعہ جماعت کی طرف سے کسی کے متعلق کارروائی کی جاتی ہے لیکن اس شخص میں بوجھ اٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی اور خطرہ ہوتا ہے کہ وہ فتنہ میں مبتلا نہ ہو جائے..... اس لئے یہ پہلو بھی اصلاحی کمیٹی کو پیش نظر رکھنا چاہئے اور کمزور افراد کی تربیت اصلاح کے لئے مخلص، وفادار اور ایسے آدمیوں کو مقرر کرنا چاہئے جو اپنے ذاتی نمونہ اور علم و حکمت اور محبت و پیار سے ان کی اصلاح کا فریضہ مؤثر رنگ میں ادا کر سکتے ہوں۔ پھر ایسے غرباء جو خدمت کے محتاج ہیں ان کی مدد بھی ہونی چاہئے۔ اس لئے ان سب امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے از سر نو غور کر کے منصوبہ بندی کریں......"

فرمایا:-

"..... قرآن کریم نے اس کا اصل علاج یہ بتایا ہے کہ نہی عن المنکر اور امر بالمعروف کریں اور اسی کی تلقین دوسروں کو کریں۔ قرآن کریم نے جو آداب اور اسلوب بتائے ہیں ان کے مطابق کثرت سے نیکی کو پھیلائیں اور برائی سے روکیں۔ یہ اصل مہم ہے جو وہاں جاری ہونی چاہئے۔ تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ نیکی پر قائم ہو جائیں۔ ہر احمدی کو اس کی کوشش کرنی چاہئے خطبات کے ذریعہ میں بھی کوشش کر رہا ہوں۔

فذکر (-) کی بات غلط نہیں ہے لیکن بہت کوشش کی ضرورت ہے۔ اس سلسلہ میں لوگوں کو خطبات سننے کی طرف توجہ دلانے کی بھی بڑی ضرورت ہے۔ اگر لوگ اس طرف متوجہ ہو جائیں تو انشاء اللہ تربیت کے مسائل بڑی آسانی سے اور بہت جلد حل ہو جائیں گے۔"

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

(پاکستانی وقت کے مطابق)

جمعرات 13- اپریل 2000ء

12-15 a.m.	ایم ٹی اے فرانس کوئز۔
12-55 a.m.	اطفال سے ملاقات۔
1-55 a.m.	درثمین۔ آمین
2-25 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 82
3-25 a.m.	اسپینش سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 295
6-15 a.m.	اطفال ملاقات
7-05 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 251
8-15 a.m.	اسپینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	ترجمۃ القرآن کلاس نمبر 82
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-00 a.m.	سندھی پروگرام۔
12-00 p.m.	درثمین۔
12-40 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 295
2-00 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 251
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m.	عربی سیکھئے۔
4-50 p.m.	لقاء مع العرب (نئی) (ریکارڈ۔ 6- اپریل 2000ء)
5-50 p.m.	بنگالی سروس۔
7-05 p.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 111
8-10 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔

جمعہ 14- اپریل 2000ء

12-40 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل۔
1-00 a.m.	تقریر۔ حضرت مولانا عبد المالک خان صاحب (تبرکات)
2-05 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-35 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 111
3-40 a.m.	عربی سیکھئے۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں
4-45 a.m.	چلڈرنز کارنر (یسرنا القرآن)
5-05 a.m.	چلڈرنز کارنر (واقفین نو)
5-35 a.m.	لقاء مع العرب۔
6-35 a.m.	تبرکات۔
7-25 a.m.	ایم ٹی اے لائف سٹائل
7-45 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 252
8-40 a.m.	عربی سیکھئے
8-55 a.m.	ہومیو پیتھی کلاس نمبر 111
10-05 a.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m.	کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-45 a.m.	سرائیکی پروگرام۔
12-35 p.m.	لقاء مع العرب
1-40 p.m.	ایم ٹی اے ورائٹی (بیعت کی حقیقت)
2-00 p.m.	اردو کلاس نمبر 252
2-55 p.m.	انڈونیشین سروس۔
3-25 p.m.	بنگالی سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ درس ملفوظات۔ خبریں۔
4-50 p.m.	نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m.	خطبہ جمعہ۔ (براہ راست)
6-05 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
6-25 p.m.	مجلس عرفان (نئی) (ریکارڈ: 7- اپریل 2000ء)
7-20 p.m.	خطبہ جمعہ
8-30 p.m.	چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت۔ درس الحدیث۔

ہفتہ 15- اپریل 2000ء

12-30 a.m	ایم ٹی اے بیلجیئم
1-05 a.m.	دستاویزی پروگرام۔
1-35 a.m.	خطبہ جمعہ۔
2-35 a.m.	مجلس عرفان۔
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
5-00 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 296
6-20 a.m.	خطبہ جمعہ۔
7-15 a.m.	اردو کلاس نمبر 253
8-25 a.m.	کمپیوٹر سب کے لئے۔
8-55 a.m.	مجلس عرفان
10-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
10-50 a.m.	چلڈرنز کارنر۔
11-35 a.m	ایم ٹی اے ماریشس۔
12-20 p.m.	دستاویزی پروگرام۔
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 296
1-55 p.m.	اردو کلاس۔ نمبر 253
3-00 p.m.	انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m.	ڈینش سیکھئے
5-10 p.m.	جرمن ملاقات (نئی) (ریکارڈ۔ 8- اپریل 2000ء)
6-10 p.m.	بنگالی سروس۔
7-15 p.m.	چلڈرنز کلاس (نئی) (ریکارڈ۔ 15- اپریل 2000ء)
8-10 p.m.	کوئز خطبات امام۔
8-55 p.m.	جرمن سروس۔
10-05 p.m.	تلاوت

اتوار 16- اپریل 2000ء

12-45 a.m	عربی پروگرام۔
1-20 a.m.	چلڈرنز کلاس۔
2-55 a.m.	جرمن ملاقات
4-05 a.m.	تلاوت۔ خبریں۔
4-45 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
5-10 a.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 297
6-15 a.m.	کینیڈین پروگرام۔
7-15 a.m.	اردو کلاس۔ نمبر 254
8-20 a.m.	ڈینش سیکھئے۔
8-55 a.m.	چلڈرنز کلاس
10-05 a.m.	تلاوت۔ سیرت النبی ﷺ
11-10 a.m.	کوئز۔ خطبات امام۔
11-35 a.m.	جرمن ملاقات
12-50 p.m.	لقاء مع العرب۔ نمبر 297

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب

قسط دوم آخر

جنازہ، تدفین اور تعزیت کے آداب

حضرت حکیم مولانا نور الدین کے بیٹوں کیلئے تعزیت نامے

حضرت مولانا مولوی نور الدین صاحب خلیفۃ المسیح اول ابھی جموں میں ملازم تھے اور حضرت مسیح موعود نے بیعت کا اعلان بھی نہیں کیا تھا۔ مولوی صاحب کو اسی زمانہ سے آپ کے ساتھ اخلاص وارادت کا بے نظیر تعلق تھا۔ اگست 1885ء میں حضرت مولوی صاحب کے دو بچے یکے بعد دیگرے فوت ہو گئے اور تیسرا بیمار ہو گیا۔ آپ نے اس موقعہ پر حضرت مولوی صاحب کو تعزیت کا خط لکھا۔ یہ خط قبولیت دعا کا بھی ایک نمونہ ہے۔ اور اس میں دعا کے قبول ہونے کا ایک گر بھی بتایا گیا ہے۔ میں اس خط کو جو یہاں درج کر رہا ہوں وہ آپ کا نمونہ تعزیت دکھانے کے مقصد سے درج کر رہا ہوں۔ آپ تحریر فرماتے ہیں:۔

عنایت نامہ پہنچا۔ حال صدمہ وفات دو لخت جگران مخدوم و علالت طبیعت پسر سوم سن کر موجب حزن واندوہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ جلشانہ' آپ کو صدمہ گزشتہ کی نسبت صبر عطا فرماوے۔ اور آپ کے قرۃ العین فرزند سوم کو جلد تر شفا بخشے۔ انشاء اللہ العزیز یہ عاجز آپ کے فرزند کے لئے دعا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ مجھ کو اپنے فضل و کرم سے ایسی دعا کی توفیق بخشے جو اپنی جمیع شرائط کی جامع ہو یہ امر کسی انسان کے اختیار میں نہیں ہے۔ صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے اسی کی مرضات حاصل کرنے کے لئے اگر آپ خفیہ طور پر اپنے فرزند دلبند کے شفا حاصل ہونے پر اپنے دل میں کچھ نذر مقرر کر رکھیں تو عجب نہیں کہ وہ نکتہ نواز جو خود اپنی ذات میں کریم و رحیم ہے آپ کی اس صدق دلی کو قبول فرما کر ورطہ غموم سے آپ کو مخلصی عطا فرماوے۔ وہ اپنے مخلص بندوں پر ان کے ماں باپ سے بہت زیادہ رحم کرتا ہے۔ اس کو نذروں کی کچھ حاجت نہیں۔ مگر بعض اوقات اخلاص آدمی کا اسی راہ سے متحقق ہوتا ہے۔ استغفار اور تضرع اور توبہ بہت ہی عمدہ چیز ہے۔ اور بغیر اس کے سب نذریں ہیچ اور بے سود ہیں اپنے مولیٰ پر قوی امید رکھو اور اس کی ذات بابرکات کو سب سے زیادہ پیارا بناؤ کہ وہ اپنے قوی الیقین بندوں کو ضائع نہیں کرتا۔ اور اپنے سچے رجوع لانے والوں کو ورطہ غموم میں نہیں چھوڑتا۔ رات کے آخری پہر میں اٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجا لاؤ۔ اور دردمندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو کہ۔

اے میرے محسن اور اے میرے خدا میں ایک تیرا ناکارہ بندہ پر معصیت اور پر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پر گناہ پر رحم کر اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں آمین ثم آمین۔

مگر مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کے فی الحقیقت دل کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولیٰ کے انعام و اکرام کا اعتراف کرے کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں جوش دلی چاہئے۔ اور رقت اور گریہ بھی۔ یہ دعا معمولات اس عاجز سے ہے۔ اور در حقیقت اسی عاجز کے مطابق حال ہے۔

والسلام

خاکسار

غلام احمد عفی عنہ

2۔ اگست 1885ء

ایک اور تعزیت نامہ

ایسا ہی ستمبر 1886ء میں حضرت حکیم الامت کا ایک بچہ فوت ہو گیا۔ آپ نے مندرجہ ذیل تعزیت نامہ تحریر فرمایا۔

عنایت نامہ پہنچا۔ استماع واقعہ وفات فرزند دلبند آن مخدوم سے حزن واندوہ ہوا۔

۔ خداوند کریم بہت جلد آپکو نعم البدل عطا کرے۔ کہ وہ ہر چیز پر قادر ہے اور جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ انسان کے لئے اس کے گوشہ جگر کا صدمہ بڑا بھارا زخم ہے اس لئے اس کا اجر بھی بہت بڑا ہے۔ اللہ جلشانہ آپ کو جلد تر خوش کرے آمین ثم آمین۔"

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر2 ص10)

چوہدری رستم علی صاحب کے نام تعزیت نامہ

حضرت چوہدری رستم علی صاحب سلسلہ کے اول الخادمین اور مخلصین میں سے ایک تھے۔ اپنی ساری عمر ساری کمائی کو وہ اس راہ میں خرچ کر دینا ایک معمولی بات سمجھتے تھے۔ ان کے گھر میں ایک ہی بیٹا تھا اور وہ فوت ہو گیا۔ آپ نے ان کو مندرجہ ذیل تعزیت نامہ اپنے ہاتھ سے لکھ کر بھیجا۔

عنایت نامہ پہنچا۔ چونکہ وفات پسر مرحوم کی خدا تعالیٰ کا فعل ہے اور صبر پر وہ اجر ہے جس کی کوئی انتہا نہیں۔ اس لئے آپ جہاں تک ممکن ہو اس غم کو غلط کریں خدا تعالیٰ نعم البدل اجر عطا کردے گا۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ خدا تعالیٰ کے خزانوں میں بیٹوں کی کمی نہیں۔ غم کو انتہا تک لے جانا (دین) کے خلاف ہے میری نصیحت محض للہ ہے۔ جس میں سراسر آپ کی بھلائی ہے۔ اگر آپ کو اولاد اور لڑکوں کی خواہش ہے۔ تو آپ کے لئے اس کا دروازہ بند نہیں۔ علاوہ اس کے شریعت (-) کے رو سے دوسری شادی بھی سنت ہے۔ میرے نزدیک مناسب ہے کہ آپ ایک دوسری شادی بھی کر لیں جو باکرہ ہو۔ اور حسن ظاہری اور پوری تندرستی رکھتی ہو۔ اور نیک خاندان سے ہو۔ اس سے آپ کی جان کو بہت آرام ملے گا۔ اور تقویٰ تعدد ازدواج کو چاہتا ہے۔ اچھی بیوی جو نیک اور موافق اور خوبصورت ہو۔ تمام غموں کو فراموش کر دیتی ہے۔ قرآن شریف سے ثابت ہوتا ہے کہ اچھی بیوی بہشت کی نعمت ہے۔ اس کی تلاش ضرور رکھیں آپ ابھی نوجوان ہیں۔ خدا تعالیٰ اولاد بہت دے دے گا۔ اس کے فضل پر قوی امید رکھیں۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم ص122)

سندر داس کی تعزیت کا خط چوہدری صاحب کے نام

چوہدری رستم علی صاحب کی سندر داس نام ایک نوجوان کے ساتھ محبت تھی وہ سمجھتے تھے کہ وہ (احمدی) ہو جائے گا۔ اور یہ محبت ان کی ایک عشق کا رنگ رکھتی تھی اس کے لئے وہ حضرت اقدس کو خطوط بھی لکھتے رہتے تھے۔ وہ بیمار ہوا۔ اور فوت ہو گیا۔ چوہدری صاحب کو اس کا صدمہ اپنے کسی عزیز سے کم نہ ہوا۔ حضرت اقدس نے تعزیت نامہ اس وفات پر لکھا۔ وہ بہت ہی سبق آموز اور موثر ہے۔ آپ نے نہ صرف ایک بلکہ متواتر دو تعزیت نامے لکھے۔ جن کو میں یہاں درج کرتا ہوں۔

پہلا خط تعزیت

13 و 14 فروری 1888ء کی گزشتہ رات مجھے آپ کی نسبت دو ہولناک خوابیں آئی تھیں جن سے ایک سخت ہم و غم مصیبت معلوم ہوتی تھی۔ میں نہایت وحشت و تردد میں تھا کہ یہ کیا بات ہے اور غنودگی میں ایک الہام بھی ہوا کہ جو مجھے بالکل یاد نہیں رہا۔ چنانچہ کل سندر داس کی وفات اور انتقال کا خط پہنچ گیا۔ (-) معلوم ہوتا ہے کہ یہ وہی غم تھا جس کی طرف اشارہ تھا خدا تعالیٰ آپ کو صبر بخشے۔

مجھے کبھی ایسا موقعہ چند مخلصانہ نصائح کا آپ کے لئے نہیں ملا جیسا آج ہے جاننا چاہئے کہ خدا تعالیٰ کی غیوری محبت ذات میں کسی مومن کی اس کے غیر سے شراکت نہیں چاہتی۔ ایمان جو ہمیں سب سے پیارا ہے وہ اسی بات سے محفوظ رہ سکتا ہے کہ ہم محبت میں دوسرے کو اس سے شریک نہ کریں۔ اللہ جلشانہ مومنین کی علامت یہ فرماتا ہے والذین امنوا اشد حبا للہ جو مومن ہیں وہ خدا سے بڑھ کر کسی سے دل نہیں لگاتے۔ محبت ایک خاص حق اللہ جلشانہ کا ہے۔ جو شخص اس کا حق دوسرے کو دے گا وہ تباہ ہو گا۔ تمام برکتیں جو مردان خدا کو ملتی ہیں۔ تمام قبولیتیں جو ان کو حاصل ہوتی ہیں کیا وہ معمولی وظائف سے یا معمولی نماز روزہ سے ملتی ہیں؟ ہرگز نہیں بلکہ وہ توحید فی المحبت سے ملتی ہیں اسی کے ہو جاتے ہیں اسی کے ہو رہتے ہیں اپنے ہاتھ سے دوسروں کو اس کی راہ میں قربان کرتے ہیں۔ میں خوب اس درد کی حقیقت کو پہچانتا ہوں کہ جو ایسے شخص کو ہوتا ہے کہ یک دفعہ وہ ایسے شخص سے جدا کیا جاتا ہے جس کو وہ اپنے قالب کی گویا جان جانتا ہے لیکن مجھے زیادہ غیرت اس بات میں ہے کہ کیا ہمارے حقیقی پیارے کے مقابل پر کوئی اور ہونا چاہئے؟ ہمیشہ سے میرا دل یہ فتویٰ دیتا ہے۔ کہ غیر سے مستقل محبت کرنا کہ جس سے للہی محبت باہر ہے خواہ وہ بیٹا ہو یا دوست کوئی ہو ایک قسم کا کفر اور کبیرہ گناہ ہے جس سے اگر شفقت و رحمت الٰہی تدارک نہ کرے تو سلب ایمان کا خطرہ ہے سو آپ یہ اللہ جلشانہ کا احسان سمجھیں کہ اس نے اپنی محبت کی طرف آپ کو بلایا۔ (اللہ فرماتا ہے) یعنی کوئی مصیبت بغیر اذن اور ارادہ الٰہی کے نہیں پہنچتی۔ اور جو شخص ایمان پر قائم ہو خدا اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔ یعنی صبر بخشتا ہے اور اس مصیبت میں جو مصلحت اور حکمت تھی وہ اسے سمجھا دیتا ہے اور خدا کو ہر ایک چیز معلوم ہے۔

میں انشاء اللہ آپ کے لئے دعا کروں گا۔ اور اب بھی کئی دفعہ کی ہے۔ چاہئے کہ سجدہ میں اور دن رات کئی دفعہ یہ دعا پڑھیں۔

یا احب من کل محبوب اغفرلی ذنوبی وادخلنی فی عبادک المخلصین آمین۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم ص73۔74)

دوسرا خط تعزیت

عنایت نامہ پہنچا۔ اس عاجز کے ساتھ ربط ملاقات پیدا کرنے سے فائدہ یہ ہے کہ اپنی زندگی کو بدلا دیا جائے تا عاقبت درست ہو۔

سندر داس کی وفات کے زیادہ غم سے آپ کو پرہیز کرنا چاہئے۔ خدا تعالیٰ کا ہر ایک کام انسان کی بھلائی کے لئے ہے گو انسان اس کو سمجھے یا نہ سمجھے۔ جب ہمارے نبی ﷺ نے اپنی بعثت کے بعد بیعت ایمان لینا شروع کیا۔ تو اس بیعت میں یہ داخل تھا کہ اپنا حقیقی دوست خدا تعالیٰ کو ٹھہرایا جاوے۔ اور اس کے ضمن میں اس کے نبی اور درجہ بدرجہ تمام صلحا کو اور بغیر خلت دینی کے کسی کو دوست نہ سمجھا جائے یہی (دین) ہے جس سے آجکل لوگ بے خبر ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ والذین امنوا اشد حباً للہ یعنی ایمان

داروں کا کامل دوست خدا ہی ہوتا ہے وبس۔

جس حالت میں انسان پر خدا تعالیٰ کے سوا اور کسی کا حق نہیں تو اس لئے خالص دوستی محض خدا تعالیٰ کا حق ہے۔ صوفیاء کو اس میں اختلاف ہے۔ کہ جو مثلاً غیر سے اپنی محبت کو عشق تک پہنچاتا ہے اس کی نسبت کیا حکم ہے۔ اکثر یہی کہتے ہیں کہ اس کی حالت حکم کفر کا رکھتی ہے گو احکام کفر کے اس پر صادر نہیں ہو سکتے۔ کیونکہ بباعث بے اختیاری مرفوع القلم ہے تاہم اس کی حالت کافر کی صورت میں ہے۔ کیونکہ عشق اور محبت حق اللہ جلشانہ کا ہے اور وہ بد دیانتی کی راہ سے خدا تعالیٰ کا حق دوسرے کو دیتا ہے۔ اور یہ ایک ایسی صورت ہے جس میں دین اور دنیا دونوں کے وبال کا خطرہ ہے۔ راست بازوں نے اپنے پیارے بیٹوں کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا۔ اپنی جانیں خدا تعالیٰ کی راہ میں دیں۔ تا توحید کی حقیقت انہیں حاصل ہو۔ سو میں آپ کو خالصاً للہ نصیحت کرتا ہوں کہ آپ اس حزن و غم سے دست کش ہو جائیں اور اپنے محبوب حقیقی کی طرف رجوع کریں۔ تا وہ آپ کو برکت بخشے اور آفات سے محفوظ رکھے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم ص 75)

ان تعزیت ناموں پر مجھے کسی ریمارک کی ضرورت نہیں۔ ان سے حضرت مسیح موعود کا وہ مقام معلوم ہوتا ہے جو آپ کو اللہ تعالیٰ کی محبت میں فنا ہونے کے بعد ملا تھا اور آپ کے قلب پر دنیا کی ساری محبتیں سرد ہو چکی تھیں۔ اور یہی روح اور قوت آپ اپنے مخلص دوستوں میں پیدا کرنا چاہتے تھے۔ یہ بھی اس سے معلوم ہوتا ہے کہ حق کہنے اور حق کی طرف بلانے میں آپ کو کوئی چیز روک نہیں ہو سکتی تھی۔ دنیا کے گدی نشین اور علماء کی یہ حالت نہیں وہ اپنے دوستوں کو جس رنگ کا پاتے ہیں اسی رنگ کے جواز کی صورتیں پیدا کر دیتے ہیں۔ گویا وہ خود ان کے نفس کی اتباع کرتے ہیں۔ مگر حضرت مسیح موعود کا طریق بالکل جداگانہ ہے۔ آپ نے اپنے ایک نہایت مخلص خادم میں ایک غلطی کا احساس کیا۔ کہ وہ غیر اللہ سے محبت کا وہ رنگ رکھتے ہیں یا پیدا کر رہے ہیں جو خدا کی غیرت اور دینی تعلیم کے خلاف ہے۔ آپ نے اس حالت میں کہ ان کا دل صدمہ رسیدہ تھا اور اس کی اصلاح کے لئے پردہ برانداز نصیحت فرمائی ہے۔ جس سے اس حقیقی خیر خواہی اور محبت للٰہی کا بھی پتہ لگتا ہے۔ جو آپ کو چوہدری رستم علی صاحب سے تھی۔

غرض تعزیت میں آپ کا یہ رنگ تھا۔ کہ دنیا اور اس کے متعلقات کی محبت سرد ہو جائے۔ اور انسان اپنی توجہ اور محبت کی عنان کو خدا تعالیٰ کی طرف رکھے۔ اس قسم کی تعزیت انسان کے زخمی دل پر فی الحقیقت مرہم کا کام دیتی ہے آپ نے اس سے تعلیم دی ہے کہ ہم کو تعزیت کے لئے کیا طریق اختیار کرنا چاہئے۔ لوگ ایسے موقعہ پر ایسی باتیں کرتے ہیں جو بجائے تسلی اور اطمینان کے جگر دوز اور غم و الم کے محرکات ہو جاتی ہیں اور بجائے خدا تعالیٰ کی طرف توجہ کرنے کے اس سے دور پھینک دیتی ہیں۔

اب تعزیت کے دو خط اور درج کرتا ہوں۔ جو آپ نے مخدومی حضرت نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ کو ان کی پہلی بیگم صاحبہ کی وفات پر لکھے۔

نواب محمد علی خان صاحب کی بیگم صاحبہ اولیٰ کی وفات پر تعزیت کا خط

آج صدمہ عظیم کی تار مجھ کو ملی (-) اللہ تعالیٰ آپ کو صبر جمیل عطا فرماوے اور اس کے عوض کوئی آپ کو بھاری خوشی بخشے میں اس درد کو محسوس کرتا ہوں جو اس ناگہانی مصیبت سے آپ کو پہنچا ہوگا۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ آئندہ خدا تعالیٰ آپ کو ہر ایک بلا سے بچاوے اور پردہ غیب سے اسباب راحت آپ کے لئے میسر کرے۔ میرا اس وقت آپ کے درد سے دل دردناک ہے۔ اور سینہ غم سے بھرا ہے۔ خیال آتا ہے کہ دنیا کیسی بے بنیاد ہے۔ ایک دم میں ایسا گھر کہ عزیزوں اور پیاروں سے بھرا ہوا ہو ویران و بیابان دکھائی دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس رفیق کو غریق رحمت کرے اور اس کی اولاد کو عمر اور اقبال اور سعادت بخشے۔ لازم ہے کہ ہمیشہ ان کو دعائے مغفرت میں یاد رکھیں۔

پہلی دو تاریں ایسے وقت میں پہنچیں کہ میرے گھر کے لوگ سخت بیمار تھے اور اب بھی بیمار ہیں تیسرا مہینہ ہے دست اور مروڑ ہیں کمزور ہو گئے ہیں بعض وقت ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ میں ڈرتا ہوں کہ غشی پڑ گئی۔ اور حاملہ کی غشی گویا موت ہے۔ دعا کرتا ہوں مجھے افسوس ہے کہ آپ کے گھر کے لوگوں کے لئے مجھے دعا کا موقع بھی نہ ملا۔ تاریں بہت بے وقت پہنچیں۔ اب میں یہ خط اس نیت سے لکھتا ہوں کہ آپ پہلے ہی بہت نحیف ہیں میں ڈرتا ہوں کہ بہت غم سے آپ بیمار نہ ہو جائیں اب اس وقت آپ بہادر بنیں اور استقامت دکھلائیں۔ ہم سب لوگ ایک دن نوبت بہ نوبت قبر میں جانے والے ہیں۔ میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ غم کو دل پر غالب نہ ہونے دیں میں تعزیت کے لئے آپ کے پاس آتا مگر میری بیوی کی ایسی حالت ہے کہ بعض وقت خطرناک حالت ہو جاتی ہے۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم ص 95)

(از سیرت حضرت مسیح موعود از عرفانی صاحب جلد نمبر 2 ص 206 تا 219)

واقفین عارضی کا کام تعلیم القرآن کو منظم کرنا

○ "بڑے بڑے کام جو ان دوستوں کو (واقفین عارضی کو۔ ناقل) کرنے پڑیں گے ان میں سے ایک تو قرآن کریم ناظرہ پڑھنے اور قرآن کریم باترجمہ پڑھنے کی جو مہم جماعت میں جاری کی گئی ہے اس کی انہیں نگرانی کرنا ہو گی اور اسے منظم کرنا ہو گا۔"

(الفضل 23۔ مارچ 1966ء)

محمد ہادی صاحب

شہد کے خواص

شہد کو قرآن مجید میں شفاء للناس کہا گیا ہے ترقی یافتہ سائنس کا موجودہ دور قرآن مجید کے اس قول کو تسلیم کر چکا ہے کیونکہ شہد انسانی صحت کے لئے بیشتر فوائد کا حامل ہے اور لاجواب ٹانک ہے اطباء کے نزدیک اس قدرتی ٹانک کے مقابلہ میں کوئی وٹامن نہیں ہے۔ سائنس دانوں نے یہ معلوم کر لیا ہے کہ شہد میں شکر، گوند، پھولوں کے زیرے اور ڈکسٹرین شامل ہیں اور معدنی اجزاء مثلاً فولاد، کیلشیم، سوڈیم، تانبا، میگنیشیم، پوٹاشیم اور وٹامن سی اس میں پائے جاتے ہیں مگر مصنوعی طور پر شہد تیار نہیں کیا جا سکا۔

شہد کی مکھیاں سخت محنت کی قائل ہیں اور ساری زندگی جفاکشی اور مشقت برداشت کرکے شہد تیار کرتی ہیں۔ اگر کوئی شہد کی مکھی ست ہو جائے اور چھتہ سے باہر نہ جائے تو رانی مکھی اسے کاٹ کر باہر پھینک دیتی ہے تاکہ وہ دوسری مکھیوں پر بوجھ نہ بنے۔ مختلف سائنس دان اس بات پر اتفاق کرتے ہیں کہ ایک کلو شہد تیار کرنے کے لئے ان مکھیوں کو تقریباً اسی ہزار پھلوں، پھولوں اور سبزیوں کا رس چوسنا پڑتا ہے۔ اور ایک کلو شہد جمع کرنے کے لئے مکھیوں کو تقریباً 80 لاکھ مرتبہ جانا پڑتا ہے۔

ایک چھتے کی تیاری میں تقریباً ایک لاکھ مکھیاں کام کرتی ہیں۔ مکھیوں کی محنت اور کارکردگی کا اندازہ اس بات سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ کہ ایک مکھی اپنی ساری زندگی میں صرف ایک چمچ بھر شہد جمع کر سکتی ہے۔

شہد کی مکھیاں جن پھلوں اور پھولوں سے رس حاصل کرتی ہیں۔ اطباء کے نزدیک وہ سب انسانی صحت کے لئے بہت ضروری ہیں۔ ان پھلوں اور پھولوں میں سے چند درج ذیل ہیں۔

کھجور، انناس، انار، امرود، آلوچہ، آڑو، بادام، پودینہ، پیاز، تربوز، خوبانی، گلاب، گیندا، لوکاٹ، میٹھا، مولی، نارنگی، مٹر، کیلا، لیموں، خربوزہ، کھیرا، جامن، سیب، ناشپاتی، اور دیگر روح افزاء پھل، پھول اور سبزیاں۔

شہد کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ فوری اثر کرتا ہے۔ اور انسانی بدن کو فوری قوت بخشتا ہے۔ شہد معدے میں پہنچتے ہی جزو بدن بن جاتا ہے۔ اور فوری طور پر کمزوری کو دور کرتا ہے۔ تمام میٹھی اشیاء کے استعمال سے جسم میں چربی بڑھتی ہے لیکن شہد کے استعمال سے چربی پیدا نہیں ہوتی۔ اس طرح شہد کا استعمال موٹاپے کو کم کرتا ہے۔ شہد کے مسلسل استعمال سے چہرہ صاف و شفاف ہو جاتا ہے۔ اور داغ دھبے اور چھائیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جن ملکوں میں شہد بکثرت استعمال ہوتا ہے۔ وہاں کے باشندوں کی عمریں دراز ہوتی ہیں۔ نیز شہد بدن کی خشکی کو دور کرتا ہے اور نظام ہضم کو تیز کرتا ہے۔ شہد کی ایک خوبی یہ ہے کہ ہر حالت میں اپنی انفرادیت برقرار رکھتا ہے۔ کیونکہ شہد کے اندر کوئی جراثیم زندہ نہیں رہ سکتے۔ اور شہد لمبے عرصہ تک خراب نہیں ہوتا۔

ہاپکنز یونیورسٹی کے پروفیسر ای وی میکالم کا کہنا ہے کہ شہد بہترین حفاظتی اور مدافعتی غذا ہے۔ ممتاز ماہرین اغذیہ کا کہنا ہے کہ شہد دل کے اعصاب کو تقویت بخشنے کا موثر ذریعہ ہے۔ اور بے شمار ماہرین امراض قلب دل کی تقویت کے لئے شہد تجویز کرتے ہیں۔

الغرض شہد کے بیش بہا فوائد ہیں۔ آنکھ اور سر کی بیماریوں میں شہد شفا دیتا ہے۔ بالوں کا گرنا بند کرتا ہے۔ کان کے امراض میں فائدہ دیتا ہے۔ اور سینے اور حلق کی بیماریوں میں علاج کا باعث بنتا ہے۔ دانتوں کے امراض میں بھی شہد مفید ہے۔ اور دائمی قبض کے لئے شہد اکسیر ہے۔ جوڑوں کے درد شہد کے استعمال سے رفع ہوتے ہیں۔ اور امراض نسواں اور بچوں کے امراض میں شہد کا استعمال تندرستی بخشتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

واقفین کو غیر زبانیں سیکھنے کی تلقین

میں جب (دین حق) کی حالت کو مشاہدہ کرتا ہوں تو میرے دل پر چوٹ لگتی ہے اور دل چاہتا ہے کہ ایسے لوگ میری زندگی میں تیار ہو جاویں جو (دین حق) کی خدمت کر سکیں۔ ہم تو پابگور ہیں اور اگر اور تیار نہ ہوں تو پھر مشکل پیش آتی ہے۔ میرا مدعا اس قدر ہے کہ آپ لوگ تدبیر کریں خواہ کسی پہلو پر صاد کیا جاوے مگر یہ کہ چند سال میں ایسے نوجوان نکل آویں جن میں علمی قابلیت ہو اور وہ غیر زبان کی واقفیت بھی رکھتے ہوں اور پورے طور پر تقریر کرکے (دین حق) کی خوبیاں دوسروں کے ذہن نشین کر سکیں۔ میرے نزدیک غیر زبانوں سے اتنی ہی مراد نہیں کہ صرف انگریزی پڑھ لیں۔ نہیں اور زبانیں بھی پڑھیں اور سنسکرت بھی پڑھیں تاکہ ویدوں کو پڑھ کر ان کی اصلیت ظاہر کر سکیں۔ اس وقت تک وید گویا مخفی پڑے ہوئے ہیں۔ کوئی ان کا مستند ترجمہ نہیں۔ اگر کوئی کمیٹی ترجمہ کرکے صاد کر دے تو حقیقت معلوم ہو جاوے۔

اصل بات یہ ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ (دین حق) کو ان لوگوں اور قوموں میں پہنچایا جاوے جو اس سے محض ناواقف ہیں اور اس کے لئے یہ ضروری ہے کہ جن قوموں میں تم اسے پہنچانا چاہو ان کی زبانوں کی پوری واقفیت ہو۔ ان کی زبانوں کی واقفیت نہ ہو اور ان کی کتابوں کو پڑھ نہ لیا جاوے تو مخالف پورے طور پر عاجز نہیں ہو سکتا۔

(ملفوظات جلد چہارم 619)

مکرم نشاد احمد صاحب

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

"خطبہ الہامیہ" کا زبردست علمی نشان

11- اپریل 1900ء

11- اپریل 1900ء کو عیدالاضحیہ کی تقریب تھی۔ للہٰذا اس موقعہ پر سیالکوٹ، امرتسر، بٹالہ، لاہور، وزیر آباد، جموں، پشاور، گجرات، جہلم، راولپنڈی، کپورتھلہ، لودھیانہ، پٹیالہ، بمبئی، لکھنؤ، سنور، بہت سے مقامات سے مہمان آئے جن کی تعداد تین سو سے زیادہ تھی۔

حضرت اقدس مسیح موعود اس وقت تک متعدد عربی تصانیف فرما چکے تھے جن کی فصاحت و بلاغت نے عرب و عجم میں دھوم مچا رکھی تھی مگر عربی میں تقریر کرنے کی آپ کو آج تک نوبت نہیں آئی تھی۔ لیکن اس دن آپ کو صبح کے وقت بذریعہ الہام تحریک ہوئی کہ "آج تم عربی میں تقریر کرو تمہیں قوت دی گئی۔" نیز الہام ہوا کلام افصحت من لدن رب کریم یعنی کلام میں خدا کی طرف سے فصاحت بخشی گئی ہے۔ جناب الٰہی سے یہ ارشاد پاتے ہی آپ نے اپنے بہت سے خدام کو اس کی اطلاع کر دی نیز مولوی عبدالکریم صاحب اور مولوی نورالدین صاحب کو ہدایت فرمائی کہ وہ عید کے وقت قلم دوات اور کاغذ لے کر آئیں تا خطبہ قلمبند کر سکیں۔

آٹھ بجے تک بیت اقصیٰ قریباً پُر ہو چکی تھی۔ حضرت اقدس کوئی ساڑھے آٹھ بجے تشریف لائے۔ ساڑھے نو بجے عید کی نماز بیت اقصیٰ میں پڑھی گئی جو مولوی عبدالکریم صاحب نے پڑھائی۔ نماز کے بعد حضور کے لئے بیت کے پرانے صحن میں جنوبی ڈاٹ کے آگے کرسی رکھ دی گئی۔ حضور خطبہ کے لئے بیت کے وسطی دروازہ میں کھڑے ہوئے اور اردو میں ایک لطیف اور پر معارف خطبہ ارشاد فرمایا۔ اردو خطبہ کے بعد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولوی نورالدین صاحب حضور کے بائیں طرف بیٹھ گئے۔ حضور نے کھڑے ہو کر "یا عباد اللہ" کے لفظ سے فی البدیہہ عربی خطبہ پڑھنا شروع کیا۔ آپ نے ابھی چند فقرے ہی کہے تھے کہ حاضرین پر جن کی تعداد کم و بیش دو سو تھی وجد کی ایک عجیب کیفیت طاری ہو گئی۔ محویت کا یہ عالم تھا کہ بیان سے باہر ہے خطبہ کی تاثیر کا وہ اعجازی رنگ پیدا ہو گیا کہ اگرچہ مجمع میں عربی دان معدودے چند تھے مگر سامعین ہمہ تن گوش تھے۔

غرض یہ ایک نہایت روح پرور نظارہ تھا۔ حضرت مسیح موعود کی حالت یہ تھی کہ آپ کی شکل و صورت زبان اور لب و لہجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ یہ آسمانی شخص ایک دوسری دنیا کا انسان ہے جس کی زبان پر عرش کا خدا کلام کر رہا ہے خطبہ کے وقت آپ کی حالت اور آواز میں ایک تغیر محسوس ہوتا تھا۔ ہر فقرہ کے آخر میں آپ کی آواز بہت دھیمی اور باریک ہو جاتی تھی۔ اس وقت آپ کی آنکھیں بند تھیں۔ چہرہ سرخ اور نہایت درجہ نورانی۔

خطبہ کے دوران میں حضور نے خطبہ لکھنے والوں کو مخاطب ہو کر فرمایا کہ اگر کوئی لفظ سمجھ میں نہ آئے تو اسی وقت پوچھ لیں ممکن ہے کہ بعد میں خود بھی بتا نہ سکوں۔ پھر اس قدر تیزی سے آپ کلمات بیان فرماتے تھے کہ زبان کے ساتھ قلم کا چلنا مشکل ہو جاتا تھا۔ ان ہر دو وجوہ سے حضرت مولوی عبدالکریم صاحب اور حضرت مولوی نورالدین صاحب کو جو خطبہ نویسی کے لئے مقرر تھے بعض دفعہ الفاظ پوچھنا پڑتے تھے۔ چنانچہ خطبہ میں جب خناطیل کا لفظ آیا تو انہیں اس کے متعلق دریافت کرنے کی ضرورت ہوئی۔ یہ تو وہ تاثر تھا جو سامعین لے رہے تھے مگر خود حضرت اقدس جو اس وقت آسمانی انوار و برکات کے مہبط و مورد تھے آپ کے اندر اس وقت اتنی غیبی قوت کام کر رہی تھی کہ جیسا کہ آپ نے بعد ازاں بتایا کہ آپ یہ امتیاز نہیں کر سکتے تھے کہ میں بول رہا ہوں یا میری زبان سے فرشتہ کلام کر رہا ہے کیونکہ آپ جانتے تھے کہ اس کلام میں میرا دخل نہیں خود بخود برجستہ فقرے آپ کی زبان پر جاری ہوتے تھے۔ بعض اوقات الفاظ لکھے ہوئے بھی نظر آ جاتے تھے اور ہر ایک فقرہ ایک نشان تھا۔ اس طرح جوں جوں آپ پر کلام اترتا گیا آپ بولتے گئے یہ سلسلہ کافی وقت تک جاری رہا جب یہ کیفیت زائل ہو گئی تو حضور نے خطبہ ختم کر دیا اور آپ کرسی پر تشریف فرما ہوئے۔

دعاؤں کی قبولیت

حضرت اقدس نے عید سے ایک روز قبل حضرت مولوی نورالدین صاحب کو لکھا تھا کہ جتنے دوست یہاں موجود ہیں ان کی فہرست بھجوا دیں تا کہ میں ان کے لئے دعا کروں۔ چنانچہ حضرت مولوی موصوف نے مدرسہ احمدیہ کے صحن میں (جو اس وقت ہائی سکول تھا) لوگوں کو جمع کیا اور ایک کاغذ پر سب دوستوں کے نام لکھوائے اور حضرت اقدس کی خدمت میں پہنچا دیئے اور حضور بیت الدعا میں سارا دن دروازے بند کر کے مصروف دعا رہے۔ حضرت نے خطبہ ختم کرنے کے بعد اس امر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ دراصل کل عرفہ کے دن اور عید کی رات میں جو میں نے دعائیں کی ہیں ان کی قبولیت کے لئے یہ خطبہ بطور نشان رکھا گیا یعنی اگر میں یہ خطبہ عربی زبان میں ارتجالاً پڑھ گیا تو ساری دعائیں درگاہ الٰہی میں قبول ہو گئیں۔

اردو میں ترجمہ

حضور کے اعجازی خطبہ کے بعد حضرت مولوی عبدالکریم صاحب دوستوں کی درخواست پر خطبہ کا ترجمہ سنانے کے لئے کھڑے ہوئے۔ ایک زبان کے خیالات دوسری زبان میں منتقل کرنا ایک نہایت مشکل امر ہے۔ مگر روح القدس کی تائید سے آپ نے اس فرض کو اس خوبی سے ادا کیا کہ ہر شخص عش عش کر اٹھا۔ مولوی صاحب موصوف ابھی اردو ترجمہ سنا ہی رہے تھے کہ حضرت اقدس فرط جوش کے ساتھ سجدہ شکر میں گر گئے۔ آپ کے ساتھ حاضرین نے بھی سجدہ شکر ادا کیا۔ سجدہ سے سر اٹھا کر حضرت اقدس نے فرمایا کہ "ابھی میں نے سرخ الفاظ میں لکھا دیکھا ہے کہ **مبارک** یہ گویا قبولیت کا نشان ہے۔

خطبہ کو حفظ کرنے کی تحریک

خطبہ چونکہ ایک زبردست علمی نشان تھا۔ اس لئے اس کی خاص اہمیت کے پیش نظر حضرت مسیح موعود نے اپنے خدام میں تحریک فرمائی کہ اسے حفظ کیا جائے۔ چنانچہ اس کی تعمیل میں صوفی غلام محمد صاحب، حضرت میر محمد اسماعیل صاحب، مفتی محمد صادق صاحب اور ان کے علاوہ بعض اور احباب نے اسے زبانی یاد کیا۔ بلکہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب نے بیت مبارک کی چھت پر مغرب و عشاء کے درمیان حضرت مسیح موعود کی مجلس میں بھی اسے زبانی سنایا۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو انتہا درجہ ادبی ذوق رکھتے تھے وہ تو اس خطبہ کے اتنے عاشق تھے کہ اکثر اسے سناتے رہتے تھے اور اس کی بعض عبارتوں پر تو وہ ہمیشہ وجد میں آ جاتے۔ مولوی صاحب ایسے بلند پایہ عالم کو خطبہ الہامیہ کے اعجازی کلام پر وجد آنا ایک طبعی بات قرار دی جا سکتی ہے مگر خدا کی طرف سے ایک تعجب انگیز امر یہ پیدا ہوا کہ تقریر سننے والے بچے بھی اس کی جذب و کشش سے خالی نہیں تھے چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا بیان ہے کہ وہ دن جس میں یہ تقریر کی گئی ابھی ڈوبا نہیں تھا کہ چھوٹے چھوٹے بچے جن کی عمر بارہ سال سے بھی کم تھی اس کے فقرے قادیان کے گلی کوچوں میں دہراتے پھرتے تھے جو ایک غیر معمولی بات تھی۔

خطبہ الہامیہ کی اشاعت

یہ خطبہ اگست 1901ء میں شائع ہوا۔ حضور نے نہایت اہتمام سے اسے کاتب سے لکھوایا۔ فارسی اور اردو میں ترجمہ بھی خود کیا اور اعراب بھی خود لگائے۔ اصل خطبہ کتاب کے اڑتیسویں صفحہ پر ختم ہو جاتا ہے جو کتاب کے باب اول کے تحت درج ہے۔ اگلا حصہ آخر تک عام تصنیف ہے جس کا اضافہ حضور نے بعد میں فرمایا۔ اور پوری کتاب کا نام خطبہ الہامیہ رکھا گیا۔ جب یہ کتاب شائع ہوئی تو بڑے بڑے عربی دان اس کی بے نظیر زبان اور عظیم الشان حقائق و معارف پڑھ کر دنگ رہ گئے۔ حق تو یہ ہے کہ مسیح موعود کا یہ بہت بڑا علمی نشان ہے۔

خطبہ الہامیہ کے متعلق ایک وضاحت

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کی اس خطبہ کے متعلق رائے یہ ہے کہ "خطبہ الہامیہ سے یہ مراد نہیں کہ اس خطبہ کا لفظ لفظ الہام ہوا بلکہ یہ کہ وہ خدا کی خاص نصرت کے ماتحت پڑھا گیا اور بعض بعض الفاظ الہام بھی ہوئے" حضرت مسیح موعود کے طرز عمل سے بھی اسی نظریہ کی تائید ہوتی ہے کیونکہ حضور نے اپنے الہامات میں خطبہ الہامیہ کے ابتدائی باب کو کہیں شامل نہیں فرمایا۔

(تاریخ احمدیت جلد 3 ص 91)

خطبہ الہامیہ کا اصل متن

خطبہ الہامیہ کا اصل متن جو آپ نے ارتجالاً ارشاد فرمایا روحانی خزائن جلد نمبر 16 کے صفحہ 31 سے صفحہ 73 تک پھیلا ہوا ہے جبکہ اس کے بعد کے باقی چار ابواب اور دوسرے اشتہار اور حواشی آپ نے مئی 1900ء سے لے کر اکتوبر 1902ء تک کے درمیانی عرصے میں تصنیف فرمائے اور اکتوبر 1902ء کے بعد اس کتاب کی اشاعت مکمل ہوئی۔

خطبہ الہامیہ کے اہم نکات و معارف

حضرت مسیح موعود نے خطبہ کے آغاز میں ہی اللہ کے نیک بندوں اور عقلمندوں کو اپنا مخاطب بنایا ہے اور قربانی کی اہمیت بیان فرمائی اور انہیں خدا کے قرب اور اس سے ملاقات کا ذریعہ بتایا ہے۔

آپ نے عربی لفظ نسیکہ "قربانی" کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ اس سے مراد صرف ظاہری طور پر جانوروں وغیرہ کی قربانی ہی نہیں بلکہ اس سے بڑھ کر ہماری تمام نفسانی اور بے جا خواہشوں کی قربانی ہے اور ہمارے

نفس امارہ کی قربانی ہے جس کے بعد ہم تمام مشکلات سے چھٹکارا اور آخرت میں نجات پا سکتے ہیں۔

حقیقی فرمانبردار وہی ہے جو اپنے نفس کی اونٹنی کو خدا کے حضور ذبح ہونے کے لئے گرا دیتا ہے اور پرہیزگاری کی روح سے قربانی کی روح ادا کرنے والا پہلے سالک کا درجہ پاتا ہے پھر بالترتیب عارف' متقی اور ولی کہلاتا ہے۔ جس کے بعد انسان مزید تقویٰ میں ترقی کرکے فنا کے مرتبہ کو پہنچتا ہے اور خدا تعالیٰ کی تجلیات کا وارث بنتا ہے' جس سے اس کی باقی بشری کمزوریاں ختم کرکے اسے خلافت کا لبادہ اوڑھا دیا جاتا ہے اور وہ خدائی صفات سے متصف ہوکر اس کی مخلوق کے لئے نجات اور خدا کے انعامات کے حصول کا ذریعہ بنتا ہے۔

آپ نے فرمایا۔

کہ یہ قربانیاں ہمارے لئے سواریاں ہیں جو ہمیں خدا تعالیٰ کے قرب اور محبت میں بڑھاتی اور ہماری خطائیں معاف کرواتی ہیں۔

اس کے بعد حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ بہت سارے لوگ قربانی کے فلسفہ سے بے خبر ہیں اور ان کے نزدیک عید صرف خوبصورت اور رنگا رنگ کپڑے پہننے' زینت کرنے اور اچھے اچھے کھانے پکانے کا نام ہے اور نماز کو وہ ایسے ادا کرتے ہیں گویا کہ مرغی دانے پر چونچ مارتی ہے۔ اس جہالت اور دین سے بے اعتنائی برتنے پر آپ نے نہایت افسوس کا اظہار فرمایا۔

آپ نے فرمایا کہ آپ کے ذریعہ سے خدا نے اپنی جلالی اور جمالی صفات دکھلانا چاہی ہیں۔ صفت جلال کے ذریعہ سے آپ کا کام لوگوں میں شرک کی بدی دور کرنا اور غلط عقائد ختم کرنا ہے جبکہ صفت جمال سے توحید کی نیکی پھیلانا اور حق کے دشمنوں اور فاسدوں کو ختم کرنا ہے اور یہ کام تلوار یا تیر سے نہیں بلکہ آسمانی ہتھیاروں سے ہوگا۔

آپ نے اپنے آنے کا ایک اور مقصد یہ بیان فرمایا کہ میں لوگوں کو سونے چاندی کے مال دینے کی بجائے روحانی خزائن بخشنے آیا ہوں۔

اس کے بعد آپ نے زمانے کے لوگوں کو مسیح موعود کے آنے کی مبارک دی اور نیکی کی طرف دعوت فرمائی نیز زمانے کے حالات اور وہ پیشگوئیاں بیان فرمائیں جو ایک مامور کے آنے کی متقاضی تھیں اور آپ کے حق میں پوری ہوئیں۔ وہ یہ ہیں۔

1۔ سورج' چاند گرہن کی پیشگوئی۔
2۔ پیشگوئی کے مواقف بعض آدمیوں کی وفات اور قتل۔
3۔ ذوالسنین ستارے کا نکلنا۔
4۔ طاعون کا پھوٹنا۔
5۔ حج سے روکا جانا۔
6۔ سونے کی کان پر قوموں کی آپس میں لڑائی۔
7۔ صلیب کا بلند ہونا۔
8۔ دین کا غائب ہونا۔
9۔ فسق و فجور اور شراب' ناچ گانے کی طرف رغبت ہونا۔
10۔ پرہیزگاروں کی نسبت بدکاروں کی کثرت۔

غرض ملک میں بدی کا سیلاب ہے اور ملک فاسد ہوگیا ہے۔

خطبہ کے آخر پر حضرت مسیح موعود نے عقلمندوں اور عابدوں کو نصیحت فرمائی کہ بری صحبت کو چھوڑ دو اور خدا کی خاطر مر جاؤ تا ہمیشہ کے لئے زندہ کیے جاؤ۔ خدا کی راہ سے اندھوں کا ہم سے کچھ تعلق نہیں اور ہم انہیں سلام کے ساتھ رخصت کرتے ہیں اور اگر وہ اپنی بد حرکات سے توبہ نہ کریں گے تو انہیں جلد ہی ان کے بدانجام سے متعلق خبر مل جائے گی۔

اطلاعات و اعلانات

قرارداد تعزیت بروفات

مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب

○ ہم ممبران مجلس انصار اللہ برطانیہ احمدیت کے ایک انتہائی اخلاص رکھنے والے خادم دین اور مجلس انصار اللہ برطانیہ کے نائب صدر اول مکرم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب کی افسوسناک وفات پر گہرے افسوس کا اظہار کرتے ہیں۔

محترم ڈاکٹر حمید احمد خان صاحب' مکرم عبدالمجید خان صاحب اور مکرمہ ملکہ خانم صاحبہ کے صاحبزادے اور مکرمہ آپا طاہرہ صدیقہ صاحبہ حرم حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے بڑے بھائی تھے۔

مکرم ڈاکٹر صاحب بہترین اخلاق فاضلہ کے حامل تھے۔ آپ کی طبیعت میں سچائی' سادگی اور انسانی ہمدردی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد پر لبیک کہتے ہوئے دعوت الی اللہ کے جہاد میں محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنی بیگم مکرمہ ساجدہ حمید صاحبہ مرحومہ کے ساتھ مل کر انتہائی اخلاص کے ساتھ کام کرکے برطانیہ کی تمام جماعتوں کے لئے ایک بہترین مثال قائم کی اور اس طرح انگریز احباب و خواتین کی ایک خاصی تعداد آپ کے پاک نمونہ کو دیکھ کر حلقہ بگوش احمدیت ہوئی اور یہ سب آپ کی روحانی اولاد میں شامل ہیں۔

ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے ڈاکٹر صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے آپ کی والدہ صاحبہ اور سب بچوں اور عزیزوں کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ آپ کے لواحقین کو آپ کی خوبیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے تاکہ یہ نیکیاں مرحوم کے لئے صدقہ جاریہ ثابت ہوں۔

(اراکین مجلس عاملہ انصار اللہ۔ برطانیہ)

خدا کی راہ میں مال خرچ کرنے سے مال میں برکت ڈالی جاتی ہے

○ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے وقف جدید کے سلسلہ میں فرمایا۔

"حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ آنحضورﷺ نے فرمایا "خدا کی رضا کی خاطر جو کچھ تم خرچ کروگے اس کا اجر تمہیں ضرور ملے گا۔

(بخاری کتاب الایمان باب انما الاعمال بالنیات)

حضرت ابو کبشہ انماری سے مروی ہے کہ انہوں نے آنحضرت ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ "تین چیزوں کے بارے میں میں قسم کھا کر تمہیں بتاتا ہوں انہیں اچھی طرح یاد رکھو۔ صدقہ بندے کے مال میں سے کچھ بھی کمی نہیں کرتا۔" یہ وہم کہ صدقہ سے مال میں کمی آتی ہے اللہ ہزار طریقے سے صدقہ دینے والوں کے اموال میں برکت ڈال دیتا ہے اور کمی کی بجائے کئی طریقوں سے اس کو بڑھاتا ہے۔ وہ لوگ جن کو مالی قربانی کی عادت ہے وہ جانتے ہیں کہ کئی قسم کے اخراجات ہی ہیں جو ہونے والے ہوتے ہیں وہ ٹل جاتے ہیں اور مالی قربانی کی برکت سے انسان کے اموال ہمیشہ بڑھتے ہیں کبھی بھی کم نہیں ہوئے۔"

(خطبہ جمعہ فرمودہ 7۔ جنوری 2000ء)

(ناظم مال وقف جدید)

سادہ زندگی تحریک جدید کی ریڑھ کی ہڈی ہے

○ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں۔

"اچھی طرح یاد رکھو کہ سادہ زندگی اس تحریک کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی طرح ہے۔ اس میں غریبوں کا امیروں کی نسبت زیادہ فائدہ ہے کیونکہ وہ جو کچھ جمع کریں گے اپنی ضرورت کے لئے کریں گے اور اس طرح امراء کو بھی اس سے فائدہ ہے۔ اگر کوئی مصیبت کا وقت آجائے تو اسی وقت پس انداز کیا ہوا سرمایہ ان کے کام آئے گا۔"

(خطبہ جمعہ 25۔ نومبر 1938ء الفضل جلد 26 نمبر 277)

(وکیل الدیوان)

تقریب رخصتانہ و ولیمہ

○ عزیزہ نصیرہ چوہدری صاحبہ بنت چوہدری ظہور احمد صاحب سندھو چک نمبر 43 جنوبی ضلع سرگودھا کا نکاح ہمراہ امتیاز احمد صاحب علوی ابن چوہدری ناصر احمد صاحب علوی باندھی ضلع نواب شاہ سندھ مورخہ 23۔ مارچ 2000ء بعوض پچاس ہزار روپے حق مہر مکرم بشارت احمد چیمہ صاحب مال آمد ربوہ نے پڑھا۔ مکرمہ نصیرہ چوہدری صاحبہ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب کوندل مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی اور چوہدری غلام رسول صاحب سندھو کی پوتی ہے۔ نیز دلہا امتیاز احمد صاحب مکرم عطا محمد صاحب علوی مرحوم کا پوتا ہے۔

25۔ مارچ 2000ء کو مکرم ناصر احمد صاحب علوی نے باندھی ضلع نواب شاہ میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر جہت سے خیر و برکت کا باعث بنائے۔

☆☆☆☆☆

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں میل نرسز/سٹاف نرسز کی آسامیاں

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں میل نرسز اور سٹاف نرسز کی آسامیاں خالی ہیں۔ پاکستان نرسنگ کونسل کے رجسٹرڈ نرسز اور آرمی کے ریٹائرڈ کلاس 1 میل نرسز درخواست دینے کے اہل ہوں گے۔

ایسے امیدوار جو خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ مورخہ 20۔ اپریل 2000ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کردیں۔ درخواستیں امیر صاحب حلقہ/صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔

ان کو گریڈ 3790-78-2230 کی ابتدائی تنخواہ اور -/1000 روپے گرانی الاؤنس ماہوار ملے گا۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ولادت

○ مکرم مرزا مبارک احمد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 20۔ دسمبر 99ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ جس کا نام حضور ایدہ اللہ نے "ماجد احمد" عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو میں شامل ہے۔ نومولود مکرم مرزا محمد رفیع صاحب چک نمبر 33 جنوبی کا پوتا' مکرم چوہدری فیض احمد صاحب مرحوم کا نواسہ نیز مکرم مبشر احمد چوہدری صاحب (جنہوں نے نائیجیریا میں راہ مولا میں جان فدا کی) کا بھتیجا ہے۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر۔ سعادت مند اور خادم دین بنائے۔

☆☆☆☆☆

نکاح

○ مکرم صفی اللہ ملی صاحب ابن مکرم سیف اللہ صاحب ملی چک نمبر R-4/56 تحصیل ہارون آباد ضلع بہاولنگر کا نکاح عزیزہ امتہ القدوس احمد صاحبہ بنت مکرم مبارک احمد صاحب چٹھہ آف جرمنی سے مبلغ آٹھ ہزار جرمن مارک حق مہر پر مورخہ 25- مارچ 2000ء کو بیت المھدی ربوہ میں مکرم مقصود احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے پڑھا صفی اللہ ملی صاحب مکرم چوہدری غلام حیدر ملی صاحب (مرحوم) کا پوتا اور مکرم طیب علی صاحب خادم سابق معلم وقف جدید کا نواسہ ہے۔

اسی طرح عزیزہ امتہ القدوس احمد صاحبہ مکرم چوہدری غلام مصطفیٰ صاحب چٹھہ ضلع بہاولنگر کی پوتی اور مکرم چوہدری غلام حیدر ملی صاحب (مرحوم) کی نواسی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک فرمائے۔

تقریب شادی

○ مکرم خالد اقبال صاحب کاہلوں ابن چوہدری محمد اقبال صاحب کاہلوں صدر جماعت احمدیہ چک 316/ج-ب تلونڈی و ناظم انصاراللہ ضلع و نائب امیر ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تقریب شادی ہمراہ عزیزہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ بنت چوہدری رضی اللہ صاحب وڑائچ مورخہ 15- جنوری 2000ء کو ناصر آباد ربوہ میں منعقد ہوئی اگلے روز چوہدری محمد اقبال صاحب کاہلوں نے چک نمبر 316/ج-ب میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔

قبل ازیں ان کا نکاح بعوض دو لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مورخہ 31- جنوری 1999ء کو بیت مبارک ربوہ میں پڑھا تھا۔

مکرم خالد اقبال صاحب کاہلوں حال مقیم کینیڈا چوہدری محمد جان صاحب کاہلوں کا پوتا ہے جبکہ عزیزہ بشریٰ صدیقہ صاحبہ چوہدری عطاء اللہ صاحب وڑائچ کی پوتی ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہت مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

○ مکرم ڈاکٹر عمران احمد خورشید صاحب ابن مکرم راجہ خورشید احمد منیر صاحب کی شادی مورخہ 20- مارچ 2000ء کو بخیر و خوبی انجام پائی۔ موصوف کے نکاح کا اعلان اسی روز عزیزہ ڈاکٹر شائستہ کمال صاحبہ بنت چوہدری کمال الدین صاحب مرحوم کے ساتھ مبلغ دو لاکھ روپے حق مہر پر محترم اقبال احمد نجم صاحب مربی سلسلہ نے سبزہ زار لاہور میں کیا۔ رخصتی کے موقع پر محترم راجہ خورشید احمد منیر صاحب نے دعا کروائی۔ مورخہ 22- مارچ 2000ء کو راولپنڈی میں دعوت ولیمہ ہوئی۔ جس میں بکثرت احباب شریک ہوئے۔

دلہا حضرت عبدالرحیم شرما صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کے نواسے اور دلہن میاں خیر دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پڑنواسی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت ہو۔ آمین

درخواست دعا

○ مکرم وسیم احمد سروعہ صاحب مربی سلسلہ بوسنیا کے والد محترم رشید احمد صاحب سروعہ بعارضہ قلب فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔

○ مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب وقف جدید ربوہ کے والد محترم سید عبدالغنی شاہ صاحب فیکٹری ایریا ربوہ ایک ماہ سے بخار اور شدید قسم کے انفیکشن کی وجہ سے علیل ہیں۔

○ محترم مولانا محمد الدین صاحب مربی سلسلہ تاحال صاحب فراش ہیں۔ طبیعت میں معمولی اتار چڑھاؤ رہتا ہے۔

○ مکرم چوہدری محمد اسماعیل گجر صاحب ٹاؤن شپ لاہور کی خوش دامن محترمہ نور بیگم صاحبہ میرپور آزاد کشمیر میں جگر کے عارضہ اور دل کے بڑھ جانے کی وجہ سے علیل ہیں ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے۔

○ مکرم منشی رشید احمد صاحب آف میرپور خاص سندھ چند روز سے بعارضہ سانس کی تکلیف کے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں۔

احباب جماعت سے ان سب مریضوں کے لئے شفاء کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب آف وینکوور کینیڈا کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 27-3-2000 کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "حکم احمد" تجویز ہوا ہے۔

نومولود مکرم چوہدری سعید احمد صاحب دارالعلوم غربی کا پوتا ہے اور مکرم پروفیسر محمد خالد گورایہ صاحب پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی کا نواسہ ہے۔

اللہ تعالیٰ بچے کو نیک باعمر خادم دین اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

بقیہ صفحہ 2

2-05 p.m. اردو کلاس- نمبر 254
2-55 p.m. انڈونیشین سروس-
4-05 p.m. تلاوت- خبریں-
4-40 p.m. چائنیز سیکھئے-
5-10 p.m. ملاقات ناصرات و لجنہ (نئی) (ریکارڈ-9- اپریل 2000ء)
6-10 p.m. بنگالی سروس-
7-10 p.m. خطبہ جمعہ-
8-25 p.m. چلڈرنز کلاس
8-55 p.m. جرمن سروس-
10-05 p.m. تلاوت-
10-30 p.m. اردو کلاس- نمبر 255
11-40 p.m. لقاء مع العرب- نمبر 298.

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

یورپی یونین سے روس معطل

یورپی یونین نے اپنے اجلاس میں چیچنیا میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کے باعث روس کی رکنیت معطل کرنے کی کارروائی شروع کر دی ہے۔ روس سے ووٹ کا حق بھی چھین لیا گیا ہے۔ روس کے وفد نے اس پر احتجاج کرتے ہوئے اجلاس سے واک آؤٹ کر دیا۔ کونسل آف یورپ نے کہا ہے کہ اگر روس نے چیچنیا میں انسانی حقوق کی صورت حال بہتر بنانے کے لئے جلد اور ٹھوس اقدامات نہ کئے تو کونسل سے اسکی رکنیت پر اثر پڑ سکتا ہے۔ کونسل نے مطالبہ کیا کہ روس فی الفور چیچن رہنماؤں کے ساتھ مذاکرات شروع کرے۔ روس نے کہا ہے کہ وہ جوابی کارروائی کا حق رکھتے ہیں۔ چیچنیا کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ مبصرین نے بتایا ہے کہ اگر روس کی رکنیت معطل ہوئی تو یہ کونسل کی 50 سالہ تاریخ میں پہلی بار ہوگا۔ یورپی اتحاد کے سربراہ برائے امور خارجہ روسی صدر سے مذاکرات کرنے ماسکو پہنچ گئے۔ یورپی یونین نے یہ کارروائی اپنی نمائندہ برائے انسانی حقوق میری رابنسن کی رپورٹ پر کی۔ میری رابنسن چیچنیا گئیں تو روس نے ان کو چیچنیا کے کیمپوں کا دورہ کرنے سے روک دیا تھا۔ تاہم انہوں نے انگوشتیا میں کیمپوں کا دورہ کیا اور روسی مظالم کے دل ہلا دینے والے واقعات سنے۔

بہار میں ہنگامے سینکڑوں گرفتار

بہار میں وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کے استعفے کا مطالبہ کرنے کیلئے صوبے بھر میں ہنگامے ہوئے۔ سینکڑوں افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ استعفیٰ کا مطالبہ کرنے کیلئے ہڑتال کی اپیل کی گئی۔ مظاہرین نے درجنوں گاڑیاں توڑ دیں۔ گرفتار ہونے والوں میں سابق وزیر اعلیٰ تیش کمار اور مرکز میں حکمران بی جے پی کے رہنما نندکشور یادیو اور سوشیل کمار بھی شامل ہیں۔ یاد رہے کہ بھارت کے سنٹرل بیورو آف انوسٹی گیشن نے رابڑی دیوی کو کرپشن کے کیس میں ملوث کر کے ان کے وارنٹ گرفتاری جاری کر رکھے ہیں۔

اسرائیل فلسطین مذاکرات

واشنگٹن میں ایک بار پھر اسرائیل اور فلسطین کے نمائندوں نے بات چیت شروع کر دی ہے۔ مگر ابھی تک دونوں وفود بنیادی مسائل حل نہیں کر سکے۔ یاسر عرفات نے کہا ہے کہ آزاد فلسطین کا اعلان اسی برس کر دیا جائے گا۔ امریکی ترجمان نے کہا ہے کہ ہم جلد از جلد حتمی سمجھوتے پر پہنچنا چاہتے ہیں۔ مذاکرات کا مقصد آئندہ ماہ کے اختتام سے قبل قیام امن کے ٹھوس اور حتمی منصوبے تک پہنچنا ہے۔

ایلی فنٹ پاس پر قبضہ کیلئے لڑائی

سری لنکا کے فوجی اہمیت کے علاقے ایلی فنٹ پاس پر قبضے کے لئے سری لنکا کی فوج اور باغیوں کے درمیان خونریز لڑائی ہوئی جس میں 36- افراد ہلاک ہو گئے۔ جافنا میں داخلے کے راستے پر قبضہ کرنے کیلئے جاری شدہ لڑائی 13 ویں روز میں داخل ہو گئی ہے۔ سری لنکن فوج باغیوں کے خلاف اسرائیلی ہیلی کاپٹر استعمال کر رہی ہے۔ سرکاری ذرائع نے دعویٰ کیا ہے کہ تامل پسپا ہو رہے ہیں۔

جاپان شمالی کوریا مذاکرات

جاپان اور شمالی کوریا باہم سفارتی تعلقات کے قیام کے لئے مذاکرات پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ دونوں ممالک کے درمیان 1992ء میں تعلقات کشیدہ ہو گئے تھے۔ اس وقت جاپان نے شمالی کوریا کے ایٹمی پروگرام پر تنقید کی تھی۔

تائیوان کو چین کا حصہ تسلیم کرلیں

چین نے تائیوان کے نو منتخب صدر چن شوئی بیان سے کہا ہے کہ وہ تائیوان کو چین کا حصہ تسلیم کرنے کے لئے اقدامات کریں۔ نئے صدر کے انتخاب کے بعد سے چین انتظار کرو اور دیکھو کی پالیسی پر عمل پیرا رہا ہے۔ چین کے نائب وزیر اعظم نے کہا ہے کہ چین تائیوان کے مسئلہ پر ہوائی مکہ بازی سے بیزار ہو چکا ہے۔

فرانس میں 7 منزلہ عمارت میں دھماکہ

فرانس میں سات منزلہ عمارت میں دھماکہ سے ایک خاتون ہلاک اور 50- افراد زخمی ہو گئے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب ایک خاتون نے پیٹرولیم مصنوعات سے بھرے ہوئے کمرے میں سگریٹ سلگائی۔ اچانک دھماکہ ہوا اور بلڈنگ میں آگ لگ گئی۔

ایٹمی ری ایکٹر لیک ہو گیا

جاپان میں ایٹمی ری ایکٹر لیک ہو گیا ہنگامی حالت کا اعلان کر دیا گیا۔ تابکار اثرات کا حامل پانی دو لٹر فی گھنٹہ کی شرح سے خارج ہو رہا ہے۔ لیک شدہ پانی کی حتمی مقدار معلوم نہیں ہو سکی۔

کمیونزم سے پابندی ہٹانے کی تجویز

انڈونیشیا میں کمیونزم پر دس سال سے عائد پابندیاں ہٹانے کی تجویز پر ہزاروں طلباء نے مظاہرہ کیا۔ صدر عبدالرحمان واحد نے جو سب سے بڑی اسلامی جماعت کے سربراہ ہیں۔ ان پابندیوں کو غیر جمہوری قرار دیا تھا۔ جاوا اور مغربی سماٹرا کے طلباء نے سڑکوں پر مارچ کیا۔ صدر واحد اور حکومت کے خلاف نعرے لگائے۔ طلباء نے دھمکی دی ہے کہ اگر کمیونزم پر سے پابندیاں اٹھائی گئیں تو ملک میں مظاہرے شروع ہو جائیں گے۔

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 8-اپریل- گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سنٹی گریڈ
سوموار 10- جنوری غروب آفتاب 6-36
منگل 11- اپریل طلوع فجر 4-18
منگل 11- اپریل طلوع آفتاب 5-43

لاہور اور راولپنڈی میں بم دھماکے

لاہور میں بادامی باغ بس سٹینڈ پر پان فروش کے کھوکھے میں رکھا گیا بم زوردار دھماکے سے پھٹ گیا۔ دو ٹریفک کانسٹیبلوں سمیت 16- افراد شدید زخمی ہو گئے راولپنڈی کے بڑے تجارتی مرکز راجہ بازار میں صبح سوا آٹھ بجے مقبول ہوٹل میں بم دھماکہ سے چھت کا ایک حصہ زمین پر آگرا۔ قریبی عمارتوں کے شیشے ٹوٹ گئے 6- افراد زخمی ہو گئے ہوٹل کے مالک نے بتایا کہ 4 مسافر آئے اور صبح چلے گئے۔ بادامی باغ کے لاری اڈہ میں ایک ہینڈ بیگ میں بم رکھا گیا۔ بم کا وزن ایک کلوگرام تھا۔ دونوں دھماکے شہر کے مصروف ترین بازاروں میں ہوئے۔ دھماکوں کی اطلاع ملتے ہی اعلیٰ حکام موقع پر پہنچ گئے۔ لاہور میں گورنر نے زخمیوں کی عیادت کی۔ لاہور کے بم دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی بم پھٹنے سے آدھے فٹ کا گڑھا پڑ گیا۔

را۔ یا مسلم لیگ؟

گورنر پنجاب نے کہا ہے کہ یہ بم دھماکے بھارتی خفیہ ایجنسی کی را کی کارروائی لگتی ہے۔ تاہم مسلم لیگ کے ملوث ہونے کے امکان پر بھی غور کریں گے۔ پنڈی کے دھماکے کے ملزموں کی گرفتاری کے لئے گورنر نے انتظامیہ کو 24 گھنٹے کا الٹی میٹم دے دیا۔

شہباز شریف سمیت 4 ملزم اڈیالہ جیل منتقل

پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ شہباز شریف سمیت 4 ملزمان کو اڈیالہ جیل راولپنڈی منتقل کر دیا گیا۔ ان میں احتساب بیورو کے سابق سربراہ سیف الرحمان' سعید مہدی اور سابق آئی جی سندھ رانا مقبول شامل ہیں چاروں کو قلعہ اٹک جیل میں بھی منتقل کیا جا سکتا ہے۔ غوث علی شاہ اور خاقان عباسی بدستور لانڈھی جیل میں رہیں گے۔ چاروں ملزمان پر کرپشن کے الزامات ہیں۔ نواز شریف سے ملاقات کا طریقہ کار تبدیل کر دیا گیا۔ وکیل خواجہ نوید کو اجازت نہ ملی ہوم سیکرٹری سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔

قصور میں بھی بم دھماکہ

لاہور قصور روڈ پر باغ چوک کے قریب پٹرول پمپ پر کھڑی مزدا ویگن میں دھماکہ ہوا جس سے ڈرائیور سمیت 4- افراد زخمی ہوئے۔

آخری وقت فیصلہ تبدیل کیا گیا

بیگم کلثوم نواز نے دعویٰ کیا ہے کہ جج انڈر پریشر تھا۔ فیصلہ آخری وقت میں تبدیل کیا گیا۔ فیصلے سے مطمئن ہیں نہ اللہ کی رحمت سے مایوس ہیں۔ احتجاجی تحریک کا فیصلہ نہیں کیا۔ قانونی جنگ لڑیں گے۔ بیرونی دنیا سے مبارکبادیں موصول ہوئیں۔ کسی مسلم لیگی رہنما نے فیصلے کے بعد رابطہ نہیں کیا۔ مشرف نے میرے بیانات کو فضول قرار دیا میں بھی تبصرہ نہیں کروں گی۔

سزائے موت نہ دینا مثبت اقدام ہے

وائٹ ہاؤس کے ترجمان نے کہا ہے کہ نواز شریف کو سزائے موت نہ دینا مثبت فیصلہ ہے۔ فوجی حکومت اپیل کی منصفانہ سماعت یقینی بنائے۔ مجھے یقین ہے کلنٹن نے معزول وزیر اعظم کو سزائے موت نہ دینے کی اپیل کی ہوگی۔

احتساب عدالت میں پیش کر دیئے گئے

شہباز شریف' سیف الرحمن' رانا مقبول اور سعید مہدی کو راولپنڈی میں قائم احتساب عدالت کے روبرو پیش کر دیا گیا۔ رستم علی ملک پر مشتمل عدالت نے سابق وزیر اعلیٰ پنجاب کا ٹرانزٹ ریمانڈ دیتے ہوئے اٹک قلعہ کے اندر قائم شدہ احتساب عدالت کے روبرو پیش کرنے کی ہدایت کی۔ سعید مہدی اور رانا مقبول کو 20 روز کے لئے نیب کے حوالے کر دیا گیا۔

مجاہدین کو روکیں گے۔ وزیر خارجہ

پاکستان کے وزیر خارجہ عبدالستار نے برطانوی اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ حکومت مجاہدین کو کنٹرول لائن عبور کرنے سے روکنے کے لئے اقدامات کرے گی۔ مسلح ٹریننگ دینے والے مدرسوں کے بارے میں معلومات اکٹھی کریں گے۔ حوصلہ افزائی کرنے والی تنظیموں کے خلاف کارروائی ہوگی۔ افغانستان سے تربیت نہ دینے کا مطالبہ کریں گے۔

چین کے تعاون سے قائم فیکٹری کا افتتاح

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے اسلام آباد میں چین کے تعاون سے قائم کی گئی ڈیجیٹل سوئچنگ ٹیلی کیمونیکیشن فیکٹری کا افتتاح کیا انہوں نے کہا کہ سیاسی مصلحتوں کے اس دور میں بھی چین ہماری مسلسل مدد کر رہا ہے۔ چین سب سے زیادہ قابل اعتماد دوست ہے۔ انہوں نے پی ٹی سی ایل اور سائنس و ٹیکنالوجی کے دوسرے ادارے ضم کرکے ایک ڈویژن بنانے کا اعلان کیا۔

تین روزہ احتجاج کا پہلا دن

مسلم لیگ یوتھ ونگ کے زیر اہتمام 3 روزہ احتجاج کے پہلے روز سیاہ پرچم لہرائے گئے اذانیں دی گئیں۔ پنڈی اور گوجرانوالہ میں احتجاج کا یہ طریق اختیار کیا گیا۔

کراچی میں دہشت گردی۔ 3 ہلاک

کراچی میں دہشت گردی کی ایک واردات میں وکیل وقار نقوی اپنے بیٹے اور ڈرائیور سمیت قتل ہو گئے۔ وہ اپنی بیٹی کو بہادر آباد میں واقع کالج میں چھوڑنے جا رہے تھے کہ مسلح افراد نے کار پر فائرنگ کردی۔ بیٹی بچ گئی۔ ایس ایس پی نے کہا ہو سکتا ہے کہ مسلح افراد کار چھیننا چاہتے ہوں تاہم دہشت گردی اور فرقہ واریت کے پہلوؤں کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

امریکہ میں معین الدین حیدر کے خلاف مظاہرہ

وزیر داخلہ معین الدین حیدر ہوسٹن پہنچے تو مسلم لیگیوں نے ان کے خلاف مظاہرہ کیا۔ جمہوریت اور نواز حکومت بحال کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔

ائیرفورس کا لڑاکا طیارہ تباہ

پاک فضائیہ کا ایک لڑاکا طیارہ جمعہ کے روز کوہاٹ سے دو کلو میٹر دور لاچی کے مقام پر معمول کی پرواز کے دوران گر کر تباہ ہو گیا۔

نواز شریف بہت کچھ حاصل کر لیں گے

سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ نواز شریف سیاست سے آؤٹ نہیں ہوئے وہ سزا کے باوجود بہت کچھ حاصل کر لیں گے۔ ایسے حالات میں سیاستدانوں کو مزید ہمدردی حاصل ہو جاتی ہے۔ پاکستان کی سیاست میں نواز شریف کا کردار برقرار رہے گا۔

پاک بھارت امن کنونشن

پاک بھارت امن کنونشن بھارت کے شہر بنگلور میں شروع ہو گیا۔ کنونشن میں پاکستان کا 272 رکنی غیر سرکاری وفد شریک ہے۔ اس میں ڈاکٹر مبشر حسن اور آئی اے رحمٰن بھی شامل ہیں۔ 200 کے قریب بھارتی نمائندے بھی شامل ہیں۔

اے این پی کا اعلان

عوامی نیشنل پارٹی نے بلدیاتی ڈھانچہ کو مسترد کر دیا ہے اور بحالی جمہوریت کے لئے جی ڈی اے سے تعاون کرنے کا اعلان کیا ہے۔

ساڑھے آٹھ لاکھ کا مقروض

99-1998ء میں نواز شریف نے کوئی جائیداد ظاہر نہیں کی بلکہ خود کو مقروض ظاہر کیا۔ نواز شریف کے گوشوارے فوجی حکام کی تحویل میں ہیں۔

پاکستانی حکومت بدستور ناجائز ہے

دولت مشترکہ کے سیکرٹری جنرل نے کہا ہے کہ پاکستانی حکومت یہ نہ سمجھے کہ وہ ساکھ بحال کرا لے گی۔

خوشخبری
حضرت حکیم نظام جان کا مشہور دواخانہ
مطب حمید
نے اب سرگودھا میں بھی کام شروع کر دیا ہے
حکیم صاحب گوجرانوالہ سے ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو مطب میں موجود ہوں گے۔
مینیجر مطب حمید
49 نیو فیصل آباد روڈ سرگودھا ☎ 214338
مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری ایجوکیشن بورڈ سرگودھا

تبدیلی فون نمبر
ہماری دوکان نورتن جیولرز ربوہ
کا فون نمبر تبدیل ہو گیا ہے۔ نیا نمبر 213699

اب نئی ورائٹی کے ساتھ
فرحت علی جیولرز اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ ☎04524-213158
FAX: 0092-4524-213158
پروپرائٹر: غلام سرور طاہر اینڈ سنز (آف شیخوپورہ)

ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کیلئے
پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے' ہومیوڈاکٹر
38/1 محلہ دارالفضل ربوہ فون 213207

داخلہ برائے کلاس ششم
کریسنٹ گرائمر سکول کے سیکشن A کا ٹیسٹ وانٹرویو مورخہ 6-4-2000 کو ہوگا
پرنسپل: خالد احمد شمس

سیل سیل سیل
نصرت جہاں اکیڈمی کی کاپی 12 کی بجائے 10-50 میں
5 روپے کارڈ والی کاپی 64 صفحات 45 روپے فی درجن
10 روپے کارڈ والی کاپی 112 صفحات 90 روپے فی درجن
10 روپے جلد والی کاپی 112 صفحات 96 روپے فی درجن
15 روپے جلد والی کاپی 192 صفحات 150 روپے فی درجن
20 روپے جلد والی کاپی 240 صفحات 192 روپے فی درجن
25 روپے جلد والی کاپی 288 صفحات 228 روپے فی درجن
30 روپے جلد والی کاپی 320 صفحات 288 روپے فی درجن
40 روپے جلد والی کاپی 400 صفحات 384 روپے فی درجن
(جلدی کریں کہیں سٹاک ختم نہ ہو جائے)
رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212297

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61